ہمالیہ کے دامن میں ہفتہ وار مویشی منڈی کا آغاز، ہزاروں جانور اور خریدار پہنچ گئے

پیر سے شروع ہونے والی منڈی میں 3 ہزار سے زائد گائے، بیل اور بکریاں فروخت کے لیے پیش کی جائیں گی، منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ خطے کا سب سے بڑا مویشی میلہ ہوگا

ہمالیہ نگر (پریس ریلیز) ضلع ہمالیہ نگر کے قصبے سونمرگ میں ہفتہ وار مویشی منڈی کا آغاز پیر کی صبح ہوا جو اگلے چھ ماہ تک ہر پیر کو لگے گی۔ منتظمین کے مطابق پہلے ہی دن 3 ہزار سے زائد گائے، بیل اور بکریاں فروخت کے لیے پیش کی گئیں۔ منڈی کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ہمالیہ نگر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منڈی کسانوں اور چرواہوں کے لیے آمدنی کا نیا ذریعہ بنے گی اور ضلع کے دیہی علاقوں سے لوگ بڑی تعداد میں یہاں پہنچ رہے ہیں۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں 12 ایکڑ رقبے پر عارضی شیڈ، پانی کے ٹینک اور چارے کے اسٹال بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے ہی دن 41 گاڑیاں مویشی لے کر پہنچیں جن میں زیادہ تر گائے اور بیل تھے۔ بکریوں کا الگ حصہ مختص کیا گیا ہے تاکہ بیماریوں کا خطرہ کم ہو۔ ایک اندازے کے مطابق پہلے ہفتے میں 9 ہزار سے زائد جانور فروخت ہونے کی توقع ہے جن کی مالیت تقریباً ساڑھے تین ارب روپے بنتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ضلع میں چارے کی کمی اور بیماریوں کے باعث کسان اکثر اپنے جانور کم داموں بیچنے پر مجبور ہوتے تھے۔ ان کے مطابق اس منڈی سے نہ صرف مقامی کسان فائدہ اٹھائیں گے بلکہ پڑوسی اضلاع سے آنے والے خریدار بھی یہاں سے مویشی خریدیں گے جس سے مقامی معیشت میں گردش بڑھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ منڈی کے اندر صفائی اور طبی کیمپ کا بھی انتظام کرے گی تاکہ جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں داخلہ فیس فی جانور 50 روپے رکھی گئی ہے جبکہ گاڑی کا کرایہ 200 روپے مقرر کیا گیا ہے تاکہ چھوٹے کسان بھی آسانی سے آ سکیں۔ منتظم اعلیٰ حاجی نذیر احمد کھوکھر نے بتایا کہ منڈی کمیٹی نے 18 رکنی انتظامی بورڈ بنایا ہے جس میں کسان، تاجر اور ڈاکٹر شامل ہیں۔ ان کے مطابق ہر ہفتے آمدن کا حساب شفاف طریقے سے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا تاکہ کسی قسم کی بدعنوانی نہ ہو۔

کسان تنظیم کسان اتحاد ضلع ہمالیہ نگر کے صدر ماسٹر عبدالرشید نے کہا کہ منڈی اچھی ہے مگر پانی کی فراہمی ابھی ناکافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واسا ضلع ہمالیہ نگر منڈی تک پانی کی پائپ لائن بچھائے تاکہ جانوروں کو گرمی میں دقت نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ اگلے ہفتے واسا کے افسران منڈی کا دورہ کریں گے اور پانی کا عارضی انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مئی کے آخر تک مستقل پائپ لائن بچھا دی جائے گی۔

منڈی کے پہلے ہی دن ایک گائے 1 لاکھ 40 ہزار روپے میں فروخت ہوئی جو مقامی کسان کے مطابق اس موسم کا اچھا بھاؤ ہے۔ خریدار کے مطابق وہ اسے دودھ کے لیے خریدا ہے اور توقع ہے کہ اگلے مہینے تک دودھ بیچ کر خرچ پورا کر لے گا۔ منتظمین کے مطابق اگر یہ رجحان برقرار رہا تو مئی کے آخری ہفتے میں منڈی کا رقبہ بڑھا کر 18 ایکڑ کر دیا جائے گا تاکہ رش کو سنبھالا جا سکے۔

(**ہفتہ وار 4 قسطوں کا ناول**)

ہمالیہ نگر (نمائندہ خصوصی) ضلع ہمالیہ نگر کے سرحدی قصبے برفانی کوٹ میں ہفتہ وار مویشی منڈی کا آغاز پیر کی صبح ہوا جو اگلے چھ ماہ تک ہر پیر کو لگے گی۔ منتظمین کے مطابق پہلے ہی دن 20 قصبوں سے آئے ہوئے 3 ہزار سے زائد گائے، بیل اور بکریاں فروخت کے لیے پیش کی گئیں۔ منڈی کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ہمالیہ نگر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منڈی کسانوں اور چرواہوں کے لیے آمدنی کا نیا ذریعہ بنے گی اور ضلع کے دیہی علاقوں سے لوگ بڑی تعداد میں یہاں پہنچ رہے ہیں۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں 12 ایکڑ رقبے پر عارضی شیڈ، پانی کے ٹینک اور چارے کے اسٹال بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے ہی دن 41 گاڑیاں مویشی لے کر پہنچیں جن میں زیادہ تر گائے اور بیل تھے۔ بکریوں کا الگ حصہ مختص کیا گیا ہے تاکہ بیماریوں کا خطرہ کم ہو۔ ایک اندازے کے مطابق پہلے ہفتے میں 9 ہزار سے زائد جانور فروخت ہونے کی توقع ہے جن کی مالیت تقریباً ساڑھے تین ارب روپے بنتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ضلع میں چارے کی کمی اور بیماریوں کے باعث کسان اکثر اپنے جانور کم داموں بیچنے پر مجبور ہوتے تھے۔ ان کے مطابق اس منڈی سے نہ صرف مقامی کسان فائدہ اٹھائیں گے بلکہ پڑوسی اضلاع سے آنے والے خریدار بھی یہاں سے مویشی خریدیں گے جس سے مقامی معیشت میں گردش بڑھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ منڈی کے اندر صفائی اور طبی کیمپ کا بھی انتظام کرے گی تاکہ جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں داخلہ فیس فی جانور 50 روپے رکھی گئی ہے جبکہ گاڑی کا کرایہ 200 روپے مقرر کیا گیا ہے تاکہ چھوٹے کسان بھی آسانی سے آ سکیں۔ منتظم اعلیٰ حاجی نذیر احمد کھوکھر نے بتایا کہ منڈی کمیٹی نے 18 رکنی انتظامی بورڈ بنایا ہے جس میں کسان، تاجر اور ڈاکٹر شامل ہیں۔ ان کے مطابق ہر ہفتے آمدن کا حساب شفاف طریقے سے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا تاکہ کسی قسم کی بدعنوانی نہ ہو۔

کسان تنظیم کسان اتحاد ضلع ہمالیہ نگر کے صدر ماسٹر عبدالرشید نے کہا کہ منڈی اچھی ہے مگر پانی کی فراہمی ابھی ناکافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واسا ضلع ہمالیہ نگر منڈی تک پانی کی پائپ لائن بچھائے تاکہ جانوروں کو گرمی میں دقت نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ اگلے ہفتے واسا کے افسران منڈی کا دورہ کریں گے اور پانی کا عارضی انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مئی کے آخر تک مستقل پائپ لائن بچھا دی جائے گی۔

منڈی کے پہلے ہی دن ایک گائے 1 لاکھ 40 ہزار روپے میں فروخت ہوئی جو مقامی کسان کے مطابق اس موسم کا اچھا بھاؤ ہے۔ خریدار کے مطابق وہ اسے دودھ کے لیے خریدا ہے اور توقع ہے کہ اگلے مہینے تک دودھ بیچ کر خرچ پورا کر لے گا۔ منتظمین کے مطابق اگر یہ رجحان برقرار رہا تو مئی کے آخری ہفتے میں منڈی کا رقبہ بڑھا کر 18 ایکڑ کر دیا جائے گا تاکہ رش کو سنبھالا جا سکے۔

مویشی منڈی میں 13 قصبوں سے 179 جانور پہنچ گئے

ضلع ہمالیہ نگر کے 6 دیہی یونین کونسلوں سے آئے ہوئے جانوروں کی خرید و فروخت کے لیے ہفتے میں ایک دن لگنے والی منڈی میں پہلے ہی دن 3 کروڑ روپے کا کاروبار ریکارڈ، انتظامیہ کے مطابق اگلے ماہ رقبہ دگنا کیا جائے گا

ہمالیہ نگر (نمائندہ خصوصی) ضلع ہمالیہ نگر کے 6 دیہی یونین کونسلوں سے آئے ہوئے جانوروں کی خرید و فروخت کے لیے ہفتے میں ایک دن لگنے والی منڈی میں پہلے ہی دن 3 کروڑ روپے کا کاروبار ریکارڈ کیا گیا۔ منڈی میں 13 قصبوں سے 179 جانور لائے گئے جن میں گائے، بیل اور بکریاں شامل ہیں۔ منڈی کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ہمالیہ نگر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منڈی کسانوں اور چرواہوں کے لیے آمدنی کا نیا ذریعہ بنے گی اور ضلع کے دیہی علاقوں سے لوگ بڑی تعداد میں یہاں پہنچ رہے ہیں۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں 12 ایکڑ رقبے پر عارضی شیڈ، پانی کے ٹینک اور چارے کے اسٹال بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے ہی دن 41 گاڑیاں مویشی لے کر پہنچیں جن میں زیادہ تر گائے اور بیل تھے۔ بکریوں کا الگ حصہ مختص کیا گیا ہے تاکہ بیماریوں کا خطرہ کم ہو۔ ایک اندازے کے مطابق پہلے ہفتے میں 9 ہزار سے زائد جانور فروخت ہونے کی توقع ہے جن کی مالیت تقریباً ساڑھے تین ارب روپے بنتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ضلع میں چارے کی کمی اور بیماریوں کے باعث کسان اکثر اپنے جانور کم داموں بیچنے پر مجبور ہوتے تھے۔ ان کے مطابق اس منڈی سے نہ صرف مقامی کسان فائدہ اٹھائیں گے بلکہ پڑوسی اضلاع سے آنے والے خریدار بھی یہاں سے مویشی خریدیں گے جس سے مقامی معیشت میں گردش بڑھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ منڈی کے اندر صفائی اور طبی کیمپ کا بھی انتظام کرے گی تاکہ جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔

منتظمین کے مطابق منڈی میں داخلہ فیس فی جانور 50 روپے رکھی گئی ہے جبکہ گاڑی کا کرایہ 200 روپے مقرر کیا گیا ہے تاکہ چھوٹے کسان بھی آسانی سے آ سکیں۔ منتظم اعلیٰ حاجی نذیر احمد کھوکھر نے بتایا کہ منڈی کمیٹی نے 18 رکنی انتظامی بورڈ بنایا ہے جس میں کسان، تاجر اور ڈاکٹر شامل ہیں۔ ان کے مطابق ہر ہفتے آمدن کا حساب شفاف طریقے سے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا تاکہ کسی قسم کی بدعنوانی نہ ہو۔

کسان تنظیم کسان اتحاد ضلع ہمالیہ نگر کے صدر ماسٹر عبدالرشید نے کہا کہ منڈی اچھی ہے مگر پانی کی فراہمی ابھی ناکافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واسا ضلع ہمالیہ نگر منڈی تک پانی کی پائپ لائن بچھائے تاکہ جانوروں کو گرمی میں دقت نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ اگلے ہفتے واسا کے افسران منڈی کا دورہ کریں گے اور پانی کا عارضی انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مئی کے آخر تک مستقل پائپ لائن بچھا دی جائے گی۔

منڈی کے پہلے ہی دن ایک گائے 1 لاکھ 40 ہزار روپے میں فروخت ہوئی جو مقامی کسان کے مطابق اس موسم کا اچھا بھاؤ ہے۔ خریدار کے مطابق وہ اسے دودھ کے لیے خریدا ہے اور توقع ہے کہ اگلے مہینے تک دودھ بیچ کر خرچ پورا کر لے گا۔ منتظمین کے مطابق اگر یہ رجحان برقرار رہا تو مئی کے آخری ہفتے میں منڈی کا رقبہ بڑھا کر 18 ایکڑ کر دیا جائے گا تاکہ رش کو سنبھالا جا سکے۔

ہفتہ وار منڈی کا افتتاح کل 9 بجے دن 30 کو ہوگا

ہمالی نشر مرکز / ہفتہ وار منڈی کا افتتاح کل 9 بجے دن 30 کو ہوگا، 12 بجے تک جاری رہے گا، منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ خطے کا سب سے بڑا مویشی میلہ ہوگا

ہمالی نشر مرکز / ہفتہ وار منڈی کا افتتاح کل 9 بجے دن 30 کو ہوگا، 12 بجے تک جاری رہے گا، منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ خطے کا سب سے بڑا مویشی میلہ ہوگا۔ منڈی میں 20 قصبوں سے آئے ہوئے 3 ہزار سے زائد گائے، بیل اور بکریاں فروخت کے لیے پیش کی جائیں گی۔ منتظمین کے مطابق پہلے ہی ہفتے میں